نیت کے معنیٰ و مطالب۔

نیت کا معنیٰ ہے ارادہ کرنا، یا کسی چیز کا ارادہ کرنا۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کیلئے کسی کام کیطرف دل کو متوجہ کرنا نیت کہلاتا ہے۔

(حدیث مبارکہ 01 کی شرح)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اعمال کا ثواب نیت پر ہی ہے۔ بغیر نیت کسی عمل پر ثواب کا استحقاق نہیں۔ اعمال عمل کی جمع ہے اور اس کا اطلاق اعضاء، زبان، اور دل تینوں کے افعال پر ہوتا ہے۔ اور یہاں اعمال سے مراد اعمال صالحہ ہے۔ اور مباح (یعنی جائز) اعمال نہیں۔ اور نیت لغوی طور پر دل کے پختہ ارادے کو کہتے ہیں۔ اور شرعاً عبادت کے ارادے کو نیت کہا جاتا ہے۔

عبادات کی دو قسمیں ہیں۔ (1) مقصودہ = جیسے نماز، روزہ کہ ان سے مقصود حصول ثواب ہے انہیں اگر بغیر نیت ادا کیا جائے تو یہ صحیح نہ ہونگے۔ اس لئے کہ ان سے مقصود ثواب تھا۔ اور جب ثواب مفقود ہو گیا تو اس کی وجہ سے اصل شے ہی ادا نہ ہوگی۔

(2) غیر مقصودہ: وہ جو دوسری عبادتوں کیلئے ذریعہ ہوں۔ جیسے نماز کیلئے چلنا، وضو غسل وغیرہ۔ ان عبادات غیر مقصودہ کی اگر کوئی نیت عبادت کیساتھ کریگا۔ تو اسے ثواب ملے گا۔ اور اگر بلا نیت کرے گا تو ثواب نہیں ملے گا۔ مگر ان کا ذریعہ یا وسیلہ بننا اب بھی درست ہوگا۔ اور ان سے نماز صحیح ہو جائیگی۔ ایک عمل میں جتنی نیتیں ہوں گی اتنی نیکیوں کا ثواب ملیگا۔

امام اہلسنت الشاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن نے فتاوی رضویہ میں فرمایا "بیشک جو علمِ نیت جانتا ہے ایک ایک فعل کو اپنے لئے کئی کئی نیکیاں کر سکتا ہے۔"

اس حدیث پاک سے یہ درس ملا کہ اعمال کا ثواب نیتوں پر موقوف ہے۔ جو اللہ عزوجل کی خوشنودی کیلئے عمل کرے گا۔ وہ دنیا و آخرت میں کامیاب ہوگا۔ اور جس کا عمل دنیا کیلئے ہوگا۔ اسے کچھ ثواب نہ ملے گا۔ بلکہ یہ عمل بعض صورتوں میں اسکیلئے وبال بن جائیگا۔

Scanned by CamScanner

جیسا کہ شرح مسلم میں ہے "جس نے اللہ عزوجل کی خوشنودی کیلئے ہجرت کی اس کا ثواب اللہ عزوجل کے ذمہ کرم پر ہے۔ اور جس نے دنیا یا کسی عورت کیلئے ہجرت کی تو وہی اس کا حصہ ہے۔ اسے آخرت میں کچھ ثواب نہ ملے گا۔

جس نے دکھاوے کیلئے نماز پڑھی۔ اللہ عزوجل کی رضا کی نیت نہ کی تو وہ گناہگار ہوگا۔ الغرض "جیسی نیت ویسا صلہ"

* حضرت سیدنا امام شافعی اور دوسرے آئمہ کرام رحمہم اللہ السلام فرماتے ہیں۔ کہ یہ حدیث ثلث اسلام ہے (یعنی دین کا تہائی حصہ ہے)

اور فرمایا۔ اس حدیث میں "فقہ کے ستر ابواب موجود ہیں"۔

\# بزرگان دین سے منقول ہے "اکثر چھوٹے اعمال کو نیت بڑا کر دیتی ہے اور بہت سے بڑے بڑے اعمال کو نیت کیوجہ سے چھوٹے ہو جاتے ہیں۔

\# خلوص نیت ہی شرعی احکام کی بنیاد ہے۔

(حدیث مبارکہ 02 کی شرح)

* اگر کوئی ایک نیکی کی خواہش رکھتا ہو لیکن کسی عذر کیوجہ سے اسے کر نہ سکتا ہو۔ تو اسکی اچھی نیت کیوجہ سے اسے ثواب ملتا ہے

\# اور اگر کوئی شخص کسی نیکی کو کرنے کی کوشش کرے لیکن کسی رکاوٹ کیوجہ سے انجام نہ دے سکے۔ وہ بھی ثواب کا مستحق ہوگا۔ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا "جو نیکی کا ارادہ کرے لیکن اس پر عمل نہ کر سکے تو اللہ عزوجل اسکے نامہ اعمال میں ایک کامل نیکی کا ثواب لکھتا ہے" * اچھی نیت کیوجہ سے انسان بغیر عمل کے بھی ثواب کا مستحق ہو جاتا ہے اور ایسے ہی ثواب ملتا ہے جو اس وقت ملتا جب وہ عمل کرتا۔ اسی طرح گناہ کا پختہ ارادہ کرنے پر بھی انسان گناہگار ہو جاتا ہے۔ اگرچہ اس نے وہ گناہ نہ کیا ہو۔

صاحب بہار شریعت صدر الشریعہ، فرماتے ہیں "اگر گناہ کے کام کا بالکل پکا ارادہ کر لیا جسکو عزم کہتے ہیں۔ تو یہ بھی ایک گناہ ہے اگرچہ جس گناہ کا عزم کیا تھا اسے نہ کیا ہو۔

Scanned by CamScanner

نیکی سے محبت اور برائی سے نفرت ، اسی طرح نیک کام کرنے والوں سے محبت اور برے کام کرنے والوں *

سے نفرت بھی ثواب کا باعث ہے ۔

حضرت سیدنا حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جنتی جنت میں اور جہنمی جہنم میں اپنی

نیتوں کیوجہ سے ہمیشہ رہیں گے ۔

(حدیث مبارکہ 03 نمبر 2)

اعمال کی جزا و سزا نیتوں کے مطابق ملتی ہے ۔ آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا "لوگوں کو (قیامت کے دن) انکی نیتوں کے مطابق اٹھایا جائیگا"

بعض لوگ گناہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہماری نیت نیک ہے یہ غلط ہے، جان بوجھ کر گناہ کرنا

بری نیت ہی میں شامل ہے اگرچہ انسان اسکے لیے کوئی جواز تراش لے ۔ مثلاً صدقہ دینے کی نیت

سے چوری کرنا ~~[illegible]~~ گناہ ہے ۔ بلکہ یہ زیادہ گناہ ہے ۔ کیونکہ اس صورت میں انسان برائی کو نیکی سمجھ

لیتا ہے ۔ اس لیے اس پر شرمندہ ہوکر توبہ کرنے کی بجائے فخر کرتا ہے ۔